بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات،19جمادی الثانی 1438ھ | 16/02/2017 | نمبر: 1438 AH/031

پریس ریلیز

بین الاقوامی مہم: "خلافت اور تعلیم: – سنہرے دور کی تجدید"

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے شعبہ خواتین کی جانب سے مہم۔ کا آغاز

16 فروری کو حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے شعبہ خواتین نے ایک اہم عالمی مہم "خلافت اور تعلیم: –سنہرے دور کی تجدید " کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کا اختتام 11 مارچ کو انڈونیشیا کے دارالحکومت، جکارتہ میں عظیم الشان بین الاقوامی خواتین کانفرنس کی صورت میں ہوگا جس میں پوری دنیا سے مقرر شرکت فرمائیں گے۔

اس وقت مسلم دنیا "تعلیمی بحران" سے دوچار ہے اور اچھے معیاری اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور دیگر تعلیمی سہولیات سے محروم ہے۔ یہ خطہ ناخواندگی، اساتذہ کی غیر معیاری تربیت اور کم تنخواہوں، غیر مؤثر طریقہ تعلیم، اسلام کی مکمل تعلیم تک نامکمل رسائی، دینی تعلیم کے لیے وظائف کا نہ ہونا ، اور تحقیق و مہارت کے لیے درکار نا کافی مواقع، جیسے مسائل کا شکار ہے۔ اس کے علاوہ اچھی تعلیم تک رسائی کے لئے والدین اور طالب علم زبردست معاشی بوجھ برداشت کرتے ہیں۔ ان تمام وجوہات نے اس امت کی آنے والی نسلوں میں تعلیمی جوش و جذبے کو کچل دیا ہے جس کے نتیجے میں اسلامی دنیا کی کے بہترین دماغ مغربی دنیا کا رخ کررہے ہیں اور مسلم دنیامیں تعمیر و ترقی جمود کا شکار ہو گئی ہے۔ خلافت کی تباہی کے بعد پچھلی 9 دہائیوں سے مسلط کیے جانے والے استعماری تعلیمی نظاموں کی وجہ سے مسلم دنیا تعلیمی بحران کا شکارہے۔ ان تعلیمی نظاموں کا مقصد کبھی بھی یہ نہیں تھا کہ وہ امت کے تعلیمی جذبات کی تسکین میں معاون ثابت ہوں یا ان کے ذریعے مسلم معاشروں کے طرز زندگی کا معیار بلند ہو یا مسلم دنیا میں تعمیر و ترقی کا ہدف حاصل کیا جائے۔ بلکہ ان تعلیمی نظاموں کو استعماری طاقتوں نے اس مقصد کے لیے استعمال کیا تا کہ مسلمانوں کی آنے والی نسلوں میں سیکولر لبرل طرز زندگی پھیلایا اور برقرار رکھا جائے جبکہ اسلام کی تعلیمات کو محدود اور سیکولر کردیا جائے۔ ہدف یہ تھا کہ مسلم نوجوانوں کے دماغوں پر قبضہ کیا جائے اور انہیں مغربی طرز زندگی اور نظام کا غلام بنا دیا جائے تا کہ مسلم دنیا میں استعماری اہداف کو حاصل کیا جاسکے۔ مسلم دنیا میں مغرب کی پشت پناہی سےآنے والی سیکولر قیادتوں نے اس تباہ کُن تعلیمی نظام کے نفاذ کو جاری و ساری رکھا اور تعلیمی تعمیر و ترقی کےدھوکے کے پردے میں مزید سیکولر اصلاحات متعارف کروائیں ۔ اس نظام کے تحت متعارف کروائے گئے تعلیمی نصاب کسی آزادانہ نقطہ نظر سے خالی تھےجو اخلاص کے ساتھ لوگوں کی تعلیمی ضروریات کو پورا اور ان کے علاقوں کی ترقی میں کردار ادا کرسکتے۔ حالیہ دنوں میں مسلم دنیا کے تعلیمی نظام کو سیکولر بنانے کے عمل میں تیزی آگئی ہے۔ ان تمام باتوں کے

ساتھ ساتھ کئی دہائیوں کی خراب تنظیم اور سرمایہ دارانہ نظام اور پالیسیوں کی وجہ سے تعلیمی میدان میں انتہائی کم سرمایہ کاری، وژن سے عاری حکومتوں نے تعلیم کو وہ اہمیت نہیں دی جس کی وہ حقدار تھی، نے "تعلیمی بحران" کو مزید گھمبیر کردیا ہے۔

ہمارے علاقے، خلافت کے زیر سایہ اسلامی حکمرانی میں جس نے اسلا م کے حکم کے مطابق تعلیم کے حصول اور اس کے پھیلانے کو بہت اہمیت دی، کبھی دنیا میں علم سیکھنے کے مرکز ہوتے تھے۔ ان میں موجود تعلیمی ادارے اپنی زبردست قابلیت کے وجہ سے دنیا بھر کے بہترین ماہرینِ تعلیم اور دانشوروں کو اپنی جانب کھینچتے تھے اور ہزاروں طلباء کو عالمی معیار کی تعلیم مہیا کرتے تھے ۔ یہ بے شمار علماء اور سائنسدانوں کی بہتات کا باعث بنے اور زبردست تسخیر و ایجادات کا دور شروع ہوا ، جس نے شاندار تہذیب پیدا کی جو دنیا کی سپر پاور بن گئی۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ اسلامی خلافت کی بحالی کے لیے انتہک محنت کریں ، سچ اور انصاف کی خلافت، تا کہ مسلم علاقوں کو علم کی شمع میں بدل دیں جس کی روشنی سے صرف مسلم دنیا ہی نہیں بلکہ آس پاس کے علاقے بھی منور ہوں۔ یہ مہم اور کانفرنس پوری دنیا کے مسلمانوں کو نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے ذریعے تعلیم اور ترقی کے اُسی سنہرے دور کے تجدید کے لیے پکارے گی۔ یہ مہم اور کانفرنس خلافت کی تعلیمی پالیسی کا وژن پیش کرے گی اور آگاہ کرے گی کہ کس طرح عملی طور پر زبردست تعلیمی نظام تعمیر کیا جائے گا جو مسلم نوجوانوں کو مثالی مسلم شخصیات میں ڈھال دے گا، مرد و خواتین دونوں کی تعلیمی خواہشات کو پورا کرے گا ، علماء کے۔ سنہرے دور کی تجدید کرے گا اور اس شاندار تہذیب کو پیدا کرے گا جو ایجادات، اورجدید سائنسی اور صنعتی ترقی میں دنیا کی قیادت کرے گی۔ یہ مہم اور کانفرنس اس موجودہ زبردست ایجنڈے کو بھی بے نقاب کرے گی جس کا مقصد مسلم دنیا کے تعلیمی شعبے کو مزید سیکولر بنانا ہے اور جومسلم دنیا میں تعلیمی بحران کا ذمہ دار ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ مہم اور کانفرنس خلافت کی غیر موجودگی میں مسلم بچوں کے لیے اسلامی تعلیم کے حصول کے لیے رہنمائی بھی فراہم کرے گی۔ مہم کی وڈیو کا لنک یہ ہے: https://youtu.be/BorFxTAjG_c

اس مہم کے متعلق معلومات یہاں سے بھی لی جاسکتی ہیں: https://goo.gl/7tgMYA

http://www.hizb-ut-tahrir.info/ur/index.php/دعوت/سینٹرل میڈیا آفس/1195.html

اور فیس بک پیج: www.facebook.com/WomenandShariah

ڈاکٹر نظرین نواز

ڈائریکٹر شعبہ خواتین

مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر